سوال

(322) غیر مدخولہ کہ حصہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے کسی لڑکی سے شادی کی، لیکن جنسی تعلقات قائم ہونے سے پہلے ہی وہ فوت ہوگیا، اس کا اور کوئی وارث نہیں ہے، اس نے ڈھیروں مال اپنے ترکہ میں چھوڑا ہے۔ اس کے متعلق کیا شرعی حکم ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عقد صحیح سے کوئی بھی عورت اپنے خاوند کی بیوی بن جاتی ہے، خواہ جنسی ملاپ نہ ہوا ہو، اس پر عدت وفات بھی ہے یعنی وہ چار ماہ دس دن تک سوگ میں رہے گی، لہٰذا جب یہ عقد صحیح ہے اور اس کا خاوند فوت ہوگیا ہے تو اسے کل جائیداد سے چوتھائی حصہ دیا جائے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ’’اور جو مال تم چھوڑ مرو، اگر تمہاری اولاد نہ ہو تو تمہاری بیویوں کا اس میں چوتھا حصہ ہے۔‘‘ [1] اس کی جائیداد کے چار حصے کر لیے جائیں، ان میں سے ایک حصہ اس کی بیوی کو دے دیا جائے، پھر اس کے دیگر ورثا کے متعلق تحقیق کر لی جائے، اگر باپ کی طرف سے کوئی بھی رشتہ دار موجود ہو جو عصبہ بن سکتا ہے تو باقی تین حصے اسے ادا کر دیے جائیں، اگرچہ وہ دور کا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو، اگر کوئی بھی رشتہ دار معلوم نہ ہو تو باقی رقم اسلامی بیت المال میں جمع کرا دی جائے بشرطیکہ وہ بیت المال صحیح اسلامی حکومت کے زیر نگرانی ہو۔ بصورت دیگر اس رقم کو مرحوم کی طرف سے صدقہ کر دیا جائے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] النساء: ۱۲۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:293